

<p>۱۳۱ آنحضرت کے حضرت زینب کو دی صدا اگر ان وہ تھا کہ سو سے زینب حضرت کو خفت سے زینب کو نہیں کہ کھڑے تھے سروندہ اور یہ بولنے پہلے کی دعا</p>	<p>۱۳۲ زینب بیکاری آؤ گئے گا اور ان بن آؤ حسین بن علی ملکوں سے بڑھاؤ ان بن مان سہو لوں بنا ایضا سو وہ بناؤ ان بن ہنگو دعا زینب بچنے اور سادوں بن</p>	<p>۱۳۳ مطالع جب سبگ نہ تھی کامرغ منع ملاویا نقد اپنے چین کا چین سب ملاویا نیز اور گاون کا اور زینب پر اور دیا</p>
<p>عاشق جو ہو گیا یا شہ شہ تر قین کا دکھلا دیا جمال جناب حسین کا</p>	<p>ہر کو بچھڑ کے گورنار سے گئے حسین جیتی ہوں اور سنتی ہوں مارے گئے حسین</p>	<p>باغ نبی کو کاٹ کے ڈالا ہر گھیرت میں درون کی طرح بھول تھپتھپ میں</p>
<p>۱۳۴ ان میں ہر کہ سانسے ہر لاشہ حسین سکھونے کا وقت ہر لاشہ حسین جگوا دیا ہر فاطمہ زہرا اور حسین یہ کام ہر بخارا لاد کی اور زینب</p>	<p>۱۳۵ سب ہر میرے کہ شہان ہر حال شہر علی دیا ہر مجھ کو اتنی ہے بال خانی سے کہ سوال کر لے زینب اور جمال سب بچھڑے ہر حسین سب کو ہر حال</p>	<p>۱۳۶ فریاد ہر خدا کی تھی کہ زینب تھی ہے فصل خزان قبول سے گلشن میں تھی ہے سز و تین جہاں کا عدوی کہ بچھڑا تھی ہے ان میں حسین ہر کہ حسین کی صفائی ہے</p>
<p>یہ سرور ہی ہو جبکہ میں بندہ میں آئی تھی اپنی عبا علی دلی سے اور صافی تھی</p>	<p>اب درمیان سے دور ہو دوری حسین کی ہر وقت ہر جگہ ہو حضور حسین کی</p>	<p>گلچین بھی بھول توڑے کھولی میں تھی ہیں بان توڑ کر زینب یہ گل خان تھے ہیں</p>
<p>۱۳۷ اگر کا صدق آپ سے کام آئے لاشہ ہر بال قبول کہ یہ وہ بنائے آنحضرت اسراگ میں تھے ہر حال ہے جہاں چین کو اور چین میں ہو بنائے</p>	<p>۱۳۸ اگر کوچ فاطمہ کے چین سے مبارک مرف خزان کو بنایے نہ نامدار کا چہرہ ہر غم سے زرد ہر کہ کھنڈار کا پشتوہ ہر لاشہ آفت شہار کا</p>	<p>۱۳۹ آئی تھی ان ملکوں سے کہ تھی ہے صدا کیون خزان کو آئے بچھڑا ہر صفا جہاں ہر زینب کیا اور یہ گل سجا ہر اور بچھڑے کہ خفت سے زور دیا</p>
<p>رند سالہ میں طلب نہیں کرتی جناب سے مردم تو نہ رکھتے عز کے اب سے</p>	<p>وہ لوٹ ہو کہ جسک کہیں انتہا نہ ہو ایسا کٹے یہ باغ کہ جو بچھڑے ہر انہو</p>	<p>ایسا بھی فاطمہ کو نہ رنج و ملال دو جو بھول توڑے تم مری گوی تھی ان دو</p>